سوال

(450)زانی کیلیئے اس کی بیوی حرام نہیں ہوتی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شادی شدہ مرد زنا کا ارتکاب کرے تو کیا اس سے اس کی بیوی اس کیلیئے حرام ہو جاتی ہے اور اسی طرح اگر کوئی شادی شدہ عورت زنا کا ارتکاب کرے تو کیا اس کا شوہر اس کیلیئے حرام ہو جاتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان میں سے کوئی بھی دوسرے کیلیئے حرام نہیں ہوتا' ہاں البلتہ ان سب کو اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرنی چاہیئے اور ایمان صادق اور عمل صالح کا ثبوت دینا چاہیئے۔ سچی توبہ اس وقت ہوتی ہے جب توبہ کرنے والا گناہ کو ترک کر دے۔ ماضی میں جو کچھ ہوا اس پر ندامت کا اظہار کرے اور عزم صادق کرے کہ وہ آئندہ اس جرم کا ارتکاب نہیں کرے گا اور وہ یہ سب کچھ اللہ سبحانہ کے خوف' اسکی تعظیم' اس سے ثواب کی امید اور اس کے عذاب کے ڈر کی وجہ سے کرے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَإِنّى لَغَفّارٌ لِمَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا ثُمَّ اهتَدىٰ ﴿٨٢﴾... سورة طه

''اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر سیدھی راہ پر چلے اس کے گناہوں کو میں ضرور بخش دینے والا ہوں''۔

نیز فرمایا

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا توبوا إِلَى اللَّهِ تَوبَةً نَصوحًا ﴿٨﴾... سورة التحريم

''مومنو! اللہ کے آگے صاف خالص دل سے توبہ کرو''۔

اور ارشاد فرمایا :

وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ﴿٣١﴾... سورة النور

''اور مومنو! تم سب اللہ کے آگے توبہ کروتاکہ فلاح پا ؤ''۔

زنا بہت بڑا حرام کام اور بے حد کبیرہ گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مشرکوں' ناحق قتل کرنے والوں اور زنا کرنے والوں کے بارے میں کہا ہے کہ انہیں قیامت کے دن دوگنا عذاب ہوگا اور وہ ان جرائم کی سنگینی اوران افعال کی قباحت کی وجہ سے ہمیشہ ہمیشہ کیلیئے ذلت ورسوائی کے ساتھ عذاب میں بتلا رہیں گے جیساکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَالَّذينَ لا يَدعونَ مَعَ اللَّهِ إِلـٰهًا ءاخَرَ وَلا يَقتُلونَ النَّفسَ الَّتى حَرَّمَ اللَّهُ إِلّا بِالحَقِّ وَلا يَزنونَ ۚ وَمَن يَفعَل ذٰلِكَ يَلقَ أَثامًا ﴿٦٨﴾ يُضـٰعَف لَهُ العَذابُ يَومَ القِيـٰمَةِ وَيَخلُد فيهِ مُهانًا ﴿٦٩﴾ إِلّا مَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صـٰلِحًا فَأُولـٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّـٔاتِهِم حَسَنـٰتٍ ۗ وَكانَ اللَّهُ غَفورًا رَحيمًا ﴿٧٠﴾ ... سورة الفرقان

''اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جان دار کو مارڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے' اس کو قتل نہیں کرتے مگرجائز طریق (شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہیں کرتے اورجو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں بتلا ہوگا۔ قیامت کے دن اس کو دونگا عذاب ہوگا اور ذلت وخواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اوراچھے کام کیے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔

ہر مسلمان مرد و عورت کیلیئے ضروری ہے کہ وہ اس بہت بڑی برائی وبے حیائی سے اجتناب کرے بلکہ اس سے بچنے کیلیئے اس کے اسباب ووسائل کے قریب بھی نہ پھٹکے اور ماضی میں جوکچھ ہوا اوراس پر سچی توبہ کرے۔ سچی توبہ کرنے والوں کی توبہ کو اللہ تعالیٰ قبول فرمالیتا ہے اوران کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص406

محدث فتویٰ